

محمد علیہ السلام
اللہ جل جلالہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
شہزادورڈ ڈاٹ کام
پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ
کے لیے ہیں۔
دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے
کی اجازت ہے۔
اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے
خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔
کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات
کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔
contactshahzadworld@gmail.com
+923174972452
www.shahzadworld.com

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

"مختصر سوالات"

Date: / /20

خبر متواتر :-

لغوی: لغوی لحاظ سے "تواتر" سے اسم فاعل ہے جسکا معنی ہے پے درپے ہونا جب بارش مسلسل اور موسلا دھار ہوتی ہے تو اس وقت کہا جاتا ہے "تواتر المطر"

اصطلاحی: - وہ خبر ہے جسے ہر دور میں روایت کرنے کے طرق، اسانید اس کثرت سے ہوں کہ ان کی تعداد متعین نہ کی جا سکے۔

مشہور :-

لغوی :- لغوی لحاظ سے "شہر یشھر شہرۃ" سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جب کسی بات کا اعلان اور اظہار کرنا ہو تو کہتے ہیں۔ "شھرت الأمر" اس کی شہرت کی بنا پر اسے مشہور کہا جاتا ہے۔

اصطلاحی :- وہ خبر ہے جس کے راوی متعین اور ~~تین~~ دو سے زائد ہوں۔

عزیز :-

لغوی :- لغوی لحاظ سے "عز یعز" سے صفت مشبہ ہے یعنی قلیل و نادر یا "عز، یعز" سے ہے۔ یعنی قوی اور مضبوط چونکہ یہ نایاب اور نادر ہوتی ہے۔ یا کسی اور سند سے آنے کی وجہ سے قوی اور مضبوط ہو جاتی ہے اسلئے اسے عزیز کہتے ہیں۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20__

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جو دو راویوں سے اس طرح منقول ہو کہ اس کی پوری سند کے کسی بھی طبقہ میں دو سے کم راوی نہ ہوں "

غریب :- لغوی :- لغوی لحاظ سے یہ منفرد کے معنی میں صفت مشبہ ہے۔ تنہا، اکیلا، اپنے اقارب سے دور۔

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے، جسے روایت کرتے ہوئے سند کے کسی طبقہ میں کوئی راوی تنہا رہ جائے۔

خبر واحد :-

لغوی :- لغت میں اس خبر کو کہتے ہیں جسے ایک شخص بیان کرے۔

اصطلاح :-

اس خبر کو کہتے ہیں جس میں تواتر کی شرطیں نہ پائی جائیں۔

مقبول :-

وہ خبر واحد ہے جس کا مخبر ہے، اور اپنے نفس مضمون اپنے ناقل کی صداقت کے سبب ترجیح پاکر درجہ قبول کو پہنچ جائے۔

مردود :- وہ خبر واحد جس میں مخبر یہ ناقل کی عدم صداقت کی وجہ سے ترجیح نہ پائے۔ اس پر عمل نہ کیا جاتا۔

محتف بالقرائن :-

ایسا اوقات خبر واحد میں اتفاق سے کچھ ایسے قرائن جمع ہو جاتے ہیں کہ ان کے سبب اسکے ثبوت اور صحت کا یقین حاصل ہو جاتا ہے۔ اسے اصطلاح میں محتف بالقرائن کہتے ہیں۔

فردِ مطلق:- وہ غریب ہے جسکی اصل سند میں غرابت پائی جائے یعنی اسی کی سند ایک تابعی روایت کرے

فردِ نسبی:- وہ غریب ہے جسکی اصل سند میں غرابت نہ پائی جائے بلکہ اثنائے سند میں پائی جائے۔

صحیح لذاتہ:-

لغوی:- لغوی لحاظ سے صحیح سقیم کی ضد ہے کوئی شخص تندرست اور توانا ہو تو اسے صحیح، اور بیمار اور ناتواں ہو تو اسے سقیم کہتے ہیں۔ لفظ صحیح اور سقیم کا استعمال حسی امور میں حقیقت کے طور پر، حدیث اور دیگر معنوی امور میں مجاز کے طور پر ہوتا ہے۔ اسے صحیح لذاتہ کہتے ہیں۔

اصطلاحاً:- وہ خبر مقبول ہے جو ثقہ اور کامل ضبط رکھنے والے راویوں کی روایت سے سند متصل کے ساتھ وارد ہو اور معلل اور شاذ نہ ہو۔

حسن لذاتہ:-

لغوی:- لحاظ سے حسن بمعنی جمال صفت مشبہ ہے۔

اصطلاح:- وہ خبر واحد ہے جسکے راوی عادل خفیف الضبط ہوں، سند متصل ہو، معلل اور شاذ نہ ہو۔

صحیح لغیرہ:-

وہ حسن لذاتہ ہے جس کی روایت اسکی سند جیسی یا اس سے زیادہ کسی اور قوی سند سے بھی ہوئی ہو۔ گو حسن لذاتہ کی اسناد جب متعدد ہو جائیں تو وہ صحیح لغیرہ ہو جاتی ہے۔

حسن لغیرہ:-

مستور الحال راوی کی وہ متوقف فیہ روایت ہے جو متعدد اسانید سے منقول ہو۔ اسے حسن لغیرہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا حسن ذاتی نہیں بلکہ کثرت اسانید سے پیدا ہوا ہے۔

زیادت ثقہ:-

جب کسی حدیث کو ایک سے زائد راوی روایت کریں ان میں کوئی ثقہ اور کوئی اوثق ہو ثقہ اپنی روایت میں کچھ ایسا اضافہ کر دے جو اوثق کی روایت میں نہ ہو تو اصطلاح میں اسے زیادت ثقہ کہتے ہیں

متابع:-

متابع متابعت سے اسم فاعل ہے کا لغوی معنی ہے موافقت اصطلاح میں کسی راوی کے روایت حدیث میں کسی دوسرے راوی کے ساتھ شریک ہونے کو کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔

متابعت تامہ:- وہ موافقت ہے جو راوی کی ذات کو حاصل ہو

متابعت قاصرہ:- وہ موافقت ہے جو راوی کے شیخ یا شیخ کو حاصل ہو۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat — Date: / /20

اعتبار:-

لغوی:- لغوی لحاظ سے "اعتبر" کا مصدر ہے۔ جسکا معنی ہے کسی شئے سے متعلق امور میں اس بار یک بینی سے غور و فکر کرنا جس سے کسی اور بات کی معرفت حاصل ہو جائے۔

اصطلاح:- ایک حدیث جسکے بارے یہ خیال ہو کہ وہ غریب ہے کے جوامع، مسانید اور اجزاء میں اس غرض سے طرق تلاش کرنا کہ یہ معلوم ہو سکے آیا اسکا کوئی متابع ہے یا نہیں اسے اعتبار کہتے ہیں۔

مخالفت راوی:-

روایت کرتے ہوئے کبھی کسی راوی سے کوئی ایسی بات سرزد ہو جائے جو اوثق راوی کی روایت کے خلاف نکل آتی ہے۔ مثلاً کوئی اضافہ کر دے یا سند اور متن میں کوئی نقص پیدا کر دے۔ یہ دانستہ بھی ہو سکتی ہے۔ اور نادانستہ بھی۔

اصطلاح:- اصطلاح میں اسے راوی کی اوثق کے ساتھ مخالفت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ واقع میں اس کی یہ صورتیں ہیں: فإن خولف بأرجح فالراجح!

المحفوظ و مقابلہ: الشاذ

محفوظ و شاذ:-

سو اگر کسی ثقہ راوی نے کسی ایسے راوی کی روایت کے خلاف روایت کی جو زیادہ ضبط، کثرت تعداد یا کسی اور وجہ ترجیح میں اس سے برتر ہو تو ان دو روایتوں میں سے جو راجح ہوگی وہ اصطلاح میں محفوظ ہوگی۔

اس کے مقابل جو مرجوح ہوگی اسے شاذ کہا جائے گا۔

شاہد:-

اگر ایک صحابی سے مروی حدیث فرد اور غریب ہو اور پھر کسی دوسرے صحابی سے روایت کردہ کوئی اسناد مل جائے جو لفظاً و معناً یا صرف معناً اس فرد حدیث کے مشابہ ہو تو اسے شاہد کہیں گے اور پہلے کو مشہود۔

محکم:

لغوی لحاظ سے "أحکم یحکم احکاما" بمعنی "إتقان" سے اسم مفعول ہے۔

اصطلاحاً: وہ خبر مقبول ہے جس کے معارض کوئی دوسری خبر مقبول نہ ہو۔

مختلف الحدیث:-

لغوی لحاظ سے "اختلاف" سے اسم فاعل ہے بعض کے نزدیک اسم مفعول ہے۔

اصطلاحاً: وہ خبر مقبول ہے جس کے معارض کوئی اور اہم پایہ روایت ہو اور ان ہر دو کے درمیان تطبیق ممکن ہے۔

ناسخ و منسوخ،

لغوی لحاظ سے ناسخ اور منسوخ "نسخ" سے اسم فاعل اور اسم مفعول ہے۔

Mon☐ Tues☐ Wed☐ Thurs☐ Fri☐ Sat☐

اصطلاحاً: وہ دو مقبول خبریں ہیں جو ایک دوسری کی معارض ہوں، ان میں تطبیق ممکن نہ ہو مگر تاریخ یا نص سے ایک کا تقدم اور دوسری کا تاخر ثابت ہو جائے تو متاخر ناسخ اور متقدم منسوخ ہوگی۔

خبر مردود:-

مردود وہ خبر ہوتی ہے جس میں مخبر بہ نفس مضمون کی صداقت ترجیح نہ پا سکے۔

معلق:-

لغوی لحاظ سے "علق یعلق تعلیقاً" سے اسم مفعول ہے۔ تعلیق ایک شے کا دوسری شے سے ایسا جوڑ اور تعلق جو اسے لٹکا دے۔

اصطلاحاً:- وہ خبر ہے جس کی سند کے آغاز سے ہی مصنف کی طرف سے کوئی راوی ساقط ہو جائے۔ خواہ وہ ساقط ہونے والا راوی ایک ہو یا زائد ہوں۔

مرسل:-

لغوی لحاظ سے "أرسل یرسل إرسالاً" سے اسم مفعول ہے۔ اور "أطلق یطلق اطلاقاً" کے معنی میں ہے۔

اصطلاحاً:- وہ خبر ہے جس کی سند کے آخر سے تابعی کے بعد والا راوی (صحابی) حذف ہو۔

Mon☐ Tues☐ Wed☐ Thurs☐ Fri☐ Sat☐ Date: ______

معضل:۔

لغوی لحاظ سے "عضل یعضل اعضالاً" سے اسم مفعول ہے۔ "أعیاء" کے معنی میں ہے یعنی عاجز کر دیا، مشکل میں ڈال دیا۔
اصطلاحاً:۔ وہ خبر ہے جسکی سند سے کسی مقام میں پے در پے دو یا دو سے زائد راوی حذف ہوں۔

منقطع:۔

لغوی لحاظ سے "القطع ینقطع انقطاعا" سے اسم فاعل ہے، الشمال کی ضد ہے معنی ہے کٹ کر الگ ہو جانا۔
اصطلاحاً:۔ وہ خبر ہے جسکی ~~سند کی ابتدا~~ میں کوئی راوی حذف ہو ~~بعد~~ میں ایک یا ایک سے زائد راوی مختلف جگہوں سے حذف ہوں۔

مُدلس:۔

لغوی لحاظ سے "دلس یدلس، تدلیساً" سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے گاہک سے سامان کے عیب چھپانا اور یہ "دلس" سے ماخوذ ہے جسکا معنی ہے! ظلمت کا نور سے ملنا۔ یہ روشنی اور تاریکی کا رختلاط جیسے رات کے ابتدائی حصے میں ہوتا ہے۔ اسے مدلس اسلئے کہتے ہیں کہ اس میں یعنی محذوف راوی کا مذکور راوی سے ~~اختلا~~ اختلاط ہوتا ہے۔ اخفاء اور پوشیدگی دونوں میں پائی جاتی ہے۔

مزید فی متصل الاسانید :-

لغوی لحاظ سے "زاد یزید زیادۃ"
سے اسم مفعول ہے اور متصل منقطع کی ضد ہے۔

اصطلاح :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقہ کی روایت
کے خلاف اسطرح روایت کرتا ہے کہ اسکی اسناد کے
دوران اور راوی کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جو حفظ و ضبط
میں اس سے زیادہ پختہ کار ہوتا ہے جس نے وہ اضافہ
نہیں کیا ہوتا۔

مضطرب :-

لغوی لحاظ سے یہ "اضطرب، یضطرب،
اضطراباً" سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے۔ بے چینی
بے قراری، نظام کی خرابی، فساد، اصل میں یہ اضطراب
الموج سے نکلا ہے جو اس وقت بولتے ہیں جب پانی
موجزن ہو اور موجیں ایک دوسرے سے ٹکرا رہی ہوں۔

اصطلاح :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقاہت کی روایت
کے خلاف اسطرح روایت کرتا ہے کہ وہ راویوں کو ادل
بدل کر دیتا ہے اور وہاں کوئی ایسا قرینہ بھی نہیں ہوتا
کہ ایک روایت کو دوسری پر ترجیح دی جا سکے۔

مصحف و محرف :-

لغوی لحاظ سے "صحف، یصحف،
تصحیفاً" سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے صحیفے
میں غلطی کرنا، صحفی اس شخص کو کہتے ہیں۔ جو صحیفہ

اگرچہ بظاہر یہ حدیث اس سے پاک ہو۔

مقلوب :-

لغوی لحاظ سے "قلب یقلب قلباً" سے اسم مفعول ہے۔ جسکا معنی ہے کسی شئی کو الٹنا یا الٹ پھیر کے ذریعہ شئی کی صورت کو بدلنا۔

اصطلاح :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقات کی روایت کے خلاف اسطرح روایت کرے کہ سند کے راویوں کے ناموں میں تقدیم و تاخیر کر دے، جیسے مرہ بن کعب اور کعب بن مرہ اس میں بیٹے کو باپ کو اور باپ کو بیٹا بنا دیا۔

مدرج :-

لغوی لحاظ سے "ادرج یدرج ادراجاً" سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے ایک شئی کو دوسری شئی میں داخل کرنا اور لگا دینا۔

اصطلاح :- وہ خبر ہے جسکی سند یا متن میں کوئی ایسی بات شامل کر دی جائے جو اصل روایت کا حصہ نہ ہو۔

مدرج الاسناد :-

وہ مدرج ہے جس میں راوی اسناد کے سیاق کو تبدیل کر دے جس میں یہ تبدیلی واقع ہو وہ مدرج الاسناد کہلاتی ہے۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat — Date: __/__/20

مزید فی متصل الاسانید :-

لغوی لحاظ سے "زاد یزید زیادۃ"
سے اسم مفعول ہے اور متصل منقطع کی ضد ہے۔
اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقہ کی روایت کے خلاف اسطرح روایت کرتا ہے کہ اسکی اسناد کے دوران ایک راوی کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جو حفظ و ضبط میں اس سے زیادہ پختہ کار ہوتا ہے اس نے وہ اضافہ نہیں کیا ہوتا۔

مضطرب :-

لغوی لحاظ سے یہ "اضطرب، یضطرب، اضطراباً" سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے۔ بے چینی بے قراری نظام کی خرابی، فساد، اصل میں یہ اضطراب الموج سے نکلا ہے جو اس وقت بولتے ہیں جب پانی موجزن ہو اور موجیں ایک دوسرے سے ٹکرا رہی ہوں
اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقاہت کی روایت کے خلاف اسطرح روایت کرتا ہے کہ وہ راویوں کو ادل بدل کر دیتا ہے اور وہاں کوئی ایسا قرینہ بھی نہیں ہوتا کہ ایک روایت کو دوسری پر ترجیح دی جا سکے

مصحف و محرف :-

لغوی لحاظ سے "صحف، یصحف، تصحیفاً" سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے صحیفہ میں غلطی کرنا، صحفی اس شخص کو کہتے ہیں۔ جو صحیفہ

پڑھنے میں غلطی کرے اور اس وجہ سے کوئی لفظ
بدل دے۔

اور محرف "حرف، یحرف، تحریفاً" سے اسم مفعول ہے جس کا معنی ہے حرف یا کلمہ کا معنی بدلنا۔

اصطلاح:- مصحف وہ خبر ہے جسے راوی ثقات کی روایت کے خلاف اس طرح روایت کرے کہ اسے لفظی یا معنوی طور پر بدل دے۔

محرف وہ خبر ہے جس میں کسی کلمہ کا اعراب بدلنے سے اس کا تلفظ بدل جائے۔

اختصار الحدیث:-

اختصار کا معنی ہے: الجاز
یعنی کسی شے کے زائد کو حذف کرنا۔

اصطلاحاً:- اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ محدث حدیث کے ایک حصے کی روایت کرے اور دوسرے کو حذف کر دے۔

روایت بالمعنی:-

اصطلاح میں راوی متن حدیث کے الفاظ کے بجائے اس کے معانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرے۔

غریب الحدیث:-

لغوی لحاظ سے "غریب" "غرب یغرب غرابۃ" سے صفت کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے۔ اکیلا، وطن سے دور

اصطلاحاً:- حدیث کے متن میں مذکور ایسا لفظ جس کا معنی پوشیدہ اور مراد غیر واضح ہو اور قلت استعمال کی وجہ سے ناقابل فہم ہو۔

مشکل الحدیث:-

اور اگر متن حدیث میں کوئی ایسا لفظ ہو کہ اس کے کثرت استعمال کی وجہ سے اس کا مدلول متعین کرنے میں دقت پیش آئے تو اسے مشکل الحدیث سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

مجہول:- درایت

لغوی لحاظ سے "جھل یجھل جھالۃ" سے اسم مفعول ہے جو "علم" کی ضد ہے یہاں اس سے مراد راوی کا مشہور نہ ہونا ہے۔

اصطلاحاً:- وہ خبر ہے جس کے راوی کی نہ ذات معلوم ہو اور نہ صفات، اسکی شخصیت غیر معروف ہو۔

بدعت:- روایت

بدعت "بدع" کا مصدر ہے جسکا معنی ہے: انشاء، ایجاد کرنا، نئی چیز کی ابتدا کرنا، شئے کی بغیر کسی مثال کے اختراع کرنا۔

اصطلاحاً:- دین کے مکمل ہو چکنے کے بعد اس میں کوئی نئی بات پیدا کرنا، اپنی خواہشات اور رسوم ورواج کو دین کا جزء بنانا۔

Date: __/__/20

بدعت مکفرہ:- یہ کہ بدعتی ایسی بات کا اعتقاد رکھے جو کفر کو مستلزم ہو

بدعت مفسقہ:-
یہ کہ بدعتی ایسی بات کا اعتقاد رکھے جو فسق کو مستلزم ہو۔

مبتدع:- روایت
لغوی لحاظ سے "ابتدع، یبتدع، ابتداعا" سے اسم فاعل ہے۔

اصطلاح:-
وہ خبر ہے جسے کوئی مبتدع روایت کرے خواہ وہ بدعت مکفرہ کا مرتکب ہو یا بدعت مفسقہ کا

حافظہ کی خرابی:-
جس راوی کا حافظہ خراب ہو جائے اسے بد حافظہ کہا جاتا ہے۔
وہ راوی جس کے ہاں روایت کی صحت کا پہلو اسکی خطا کے پہلو پر غالب اور راجح نہ ہو۔ اسے سیئ الحفظ راوی کہتے ہیں

شاذ:-
وہ راوی جسے پوری زندگی تمام اوقات میں حافظہ کی خرابی لاحق ہو، بعض محدثین کی رائے میں اسے اور اس کی ہر روایت کو شاذ کہتے ہیں۔

Date: __/__/20

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

مختلط:۔

جس راوی کو کسی وقتی اور عارضی سبب کے باعث حافظہ کی خرابی لاحق ہو اسے اور اس کی روایت کو مختلط کہا جاتا ہے۔

مختصر سوالات

Mon Tue Wed Thu Fri Sat   Date: __/__/20__

خبر متفق علیہ میں کون سے تین قرینے پائے جاتے ہیں۔

① شیخین کی فن حدیث میں علمی ~~جلالت~~ جلالت
② صحیح اور غیر صحیح کی تمیز ان کی فوقیت
③ علماء کا ان کی کتابوں کو قبول کرنا۔

اگر کسی خبر میں محتف بالقرائن کی تینوں صورتیں جمع ہو جائیں
اس کا کیا حکم ہے۔
اس کا حکم یہ ہے کہ اس کی صداقت کے
قطعی ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔

صحیح کے کتنے مراتب ہیں :-
صحیح کے تین مراتب ہیں۔
① درجہ علیا ② درجہ وسطیٰ ③ درجہ ادنیٰ

آیا کسی معین سند پر اصح الاسانید کا اطلاق کرنا درست ہے۔
اس بارے میں معتبر بات یہ ہے کہ
کسی معین سند پر اصح الاسانید کا اطلاق نہ کیا جائے۔

شیخین کی شرطوں سے کیا مراد ہے۔
شیخین کی شرطوں سے مراد
ان کے وہ راوی ہیں جن سے انہوں نے احادیث
نقل کی ہیں

حدیث صحیح کی کیا ترتیب ہے۔
① متفق علیہ حدیث
② صحیح بخاری کی حدیث

امام الاسانید سے کیا مراد ہے؟
اصح الاسانید سے مراد وہ سند ہے جسے کسی امام نے اصح الاسانید قرار دیا ہو

M T W T F S S

Date / /

3) صحیح مسلم کی حدیث

4) جو دونوں کی شرطوں پر پوری اترے

5) جو امام بخاری کی شرطوں پر پوری اترے

6) جو امام مسلم کی شرط پر پوری اترے

7) جو شیخین کے علاوہ کسی اور امام کی بیان کردہ ہو۔

حسن صحیح کا کیا مطلب ہے۔

کا مطلب یہ ہے اگر حدیث کی سند ایک ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بعض کے ہاں حسن اور بعض کے ہاں صحیح اور اگر حدیث کی سندیں دو ہوں تو اس کا مطلب ہے ایک سند کے اعتبار سے حسن اور دوسری سند کے اعتبار سے صحیح۔

زیادت ثقات سے کیا مراد ہے۔

زیادت ثقات سے مراد ثقہ راوی کی روایت میں وہ زائد الفاظ ہیں جو اس حدیث کے اوثق راویوں کی روایت میں نہ ہوں۔

مصنف کا نام کیا ہے۔

ابو الفضل احمد بن علی،

حافظ ابن حجر عسقلانی۔

کتاب کا پورا نام:-

نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر في

مصطلح أهل الأثر

Date / /

M T W T F S S

شرح نخبۃ الفکر کی تعریف کا کیا سبب ہے

نخبۃ الفکر کی تعریف کا سبب یہ ہے کہ حافظ ابن حجر عسقلانی کے کچھ دوستوں مثلاً عز الدین بن جماعہ اور شیخ شمس الدین زرکشی نے گزارش کی کہ آپ بھی حافظ ابن الصلاح کی کتاب علوم الحدیث پر کام کریں تو آپ نے یہ کتاب لکھی اور بعد میں شرح لکھی

یقین کی تعریف :-

یقین وہ اعتقاد جازم ہے جو واقع کے مطابق ہوتا ہے۔

علم ضروری، علم نظری میں کیا فرق ہے۔

علم ضروری وہ علم ہے جس کے حصول پر انسان مجبور ہوتا ہے اور اسکا انکار ممکن نہیں ہوتا۔

اور علم نظری وہ علم ہے جو نظر و استدلال سے حاصل ہوتا ہے

علم ضروری یقینی استدلال کے یقین کا فائدہ دیتا ہے

جبکہ علم نظری استدلال کے ساتھ علم نظری کا فائدہ دیتا ہے

علم ضروری میں سامع کو حاصل ہو جاتا ہے جبکہ علم نظری صرف اسے حاصل ہوتا ہے جس میں نظر و فکر حاصل ~~کرنے~~ جاننے کی اہلیت ہوتی ہے۔

علم الاسناد سے کیا مراد ہے؟

علم الاسناد وہ علم ہے جس میں حدیث کی صحت اور ضعف کے بارے میں اصول غرضیکہ

Date / /

M T W T F S S

سے بحث کی جائے کہ کس پر عمل کیا جائے اور کسے
ترک کیا جائے۔ راویوں کی صفات اور صحیح ادائی
لحاظ سے

مشہور غیر اصطلاحی:-

مشہور غیر اصطلاحی وہ مشہور
ہے جو لوگوں کی زبان پر جاری و ساری ہے

مشہور غیر اصطلاحی کی کتنی اقسام ہیں۔

اس کی تین صورتیں ہیں۔

1. جس کی کوئی سند ہو
2. اس کی ایک سے زائد اسناد ہو
3. اس کی بالکل کوئی سند نہ ہو

خبر واحد کسے کہتے ہیں:-

خبر واحد لغت میں اُس کو کہتے
ہیں جس کو کوئی ایک راوی روایت کرے

اصطلاح: وہ خبر ہے جس میں تواتر کی شرطیں
نہ پائی جائیں

غرابت کی کتنی اقسام ہیں۔

دو

1. فرد مطلق 2. فرد نسبی

خبر واحد کی کتنی اقسام ہیں:

مقبول، مردود

مقبول:

وہ خبر واحد ہے جس میں مخبر کی صداقت ترجیح پا جائے اس کا حکم یہ ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے۔

مردود:

وہ خبر واحد ہے جس میں مخبر کی صداقت ترجیح نہ پا جائے اس کا حکم یہ ہے اس پر عمل کر واجب نہیں ہے۔



محمد علیہ السلام
اللہ جل جلالہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
شہزادورڈڈاٹ کام
پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ
کے لیے ہیں۔
دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کوڈاؤن لوڈ کرنے
کی اجازت ہے۔
اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے
خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔
کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات
کے لیے درج ذیل ای مل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔
contactshahzadworld@gmail.com
+923174972452
www.shahzadworld.com